السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مجدد کےلئے دعویٰ کرنا ضروری ہے۔ اور مجدد کی حدیث صحیح ہے یا نہیں اگر صحیح ہے تو موجودہ صدی میں کون مجدد ہے۔ اور مجدد کی پہچان کیا ہے۔ کیا باقی مجددوں نے بھی مجدد سرہندیؒ کی طرح دعویٰ کیا ہے یا نہیں؟ ہر ایک سوال کا جواب بذریعہ قرآن وحدیث عنایت فرمایئں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مجدد کی خدمت احیاء سنت نبوی ہے۔ ایک زمانے میں کئی ایک ہوسکتے ہیں۔ جو کوئی سنت نبویہ ﷺ کی اشاعت واحیاءکرے۔ وہ اتنے حصے میں مجدد ہے کہ ایک شخص ایک گاؤں کا مجدد ہو۔ تو دوسرا ایک ضلع کا ہوسکتا ہے۔ تو تیسرا ملک کا بھی ہوسکتا ہے۔ مجدد کا کام اس کی پہچان ہے۔ دعویٰ نہیں ورنہ آجسابقہ مجددین میں اختلاف نہ ہوتا مجدد والی حدیث بھی اعلیٰ درجہ کی صحت کو نہیں پہنچی۔ مفصل ''اہل حدیث''میں کئی دفعہ لکھا گیا ہے۔

شرفیہ

مجدد کی حدیث نواب صاحب مرحوم نے سلسلة المسجد ص 2 میں لکھا ہے۔ اخرجه احمد مسند او صحه انتهى اور تنقیح الرواة تخریج مشکواة ص 5 میں ہے۔ اخرجه ایضا الحاکم وصحه والبھیقی فی المرقة قال العراقی وغیرہ سندی صحیح قالالسیوطی فی مرقات الصوردل کمل العگقی فی شرح الجامع الصغیر الفقق ال الحفاظ علی تصیحه انتهیٰ

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد01ص350

محدث فتویٰ